ریفرینس نمبر:NRL-0229 تاریخ:10-04-2025

گیسٹ پوسٹنگ پر کمیشن لینے کا شرعی حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم گیسٹ پوسٹنگ / بلاگ پوسٹنگ (Guest Posting/Blog Posting) کا کام کرتے ہیں۔ ہماری ایک ویب سائٹ ہے جس کی رینکنگ (Ranking) اچھی ہے۔ اس ویب سائٹ پر ہم نے جائز مواد بھی اپلوڈ (Upload) کیا ہوا ہے اور اس کے لئے الگ سے کمپیوٹر بھی کرایہ پر لیا ہوا ہے۔ جس ویب سائٹ کی رینکنگ (ساکھ) کم ہو، اس کا مالک ہمیں اپنی ویب سائٹ سے متعلق ایک آرٹیکل (تحریر) دیتا ہے، جس میں اس کی ویب سائٹ کا لنک (Link) بھی ہوتا ہے اور ہم سے کہتا ہے کہ مقررہ رقم کے عوض ایک سال کے لئے اپنی ویب سائٹ پر میرا یہ آرٹیکل بھی شائع (Publish) کر دو، ہم اس کا وہ آرٹیکل اپنی ویب سائٹ پر شائع (Publish) کر دیتے ہیں اور اس کے عوض سالانہ رقم لیتے رہتے ہیں۔ کیا ہمارا یہ کام کرنا شرعاً جائز ہے؟ سائل: امیر حمزہ (لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر مذکورہ آرٹیکل کسی غیر شرعی امر پر مشتمل نہ ہو **(مثلاً جھوٹ یا ناجائز مواد پر مشتمل نہ ہو، بے حیائی و فحاشی پر مشتمل تصاویر نہ ہوں، لنک جس ویب سائٹ کا ہو، وہ ویب سائٹ بھی جائز مواد و کام پر مشتمل ہو وغیرہ)** تو اس آرٹیکل کو اپنی ویب سائٹ پر لگانا اور اس کے عوض سالانہ رقم لینا جائز ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ اپنی ویب سائٹ پر مخصوص رقم کے عوض کسی کا آرٹیکل (Article) شائع کرنا شرعاً عقدِ اجارہ کی قبیل سے ہے کہ صورت مسئولہ میں ویب سائٹ کے مالک کا متعینہ رقم کے عوض مخصوص وقت (مثلاً ایک سال) کے لئے اپنی ویب سائٹ کی سپیس دینا، اس میں آرٹیکل رکھنا اور لوگوں کو اسے پڑھنے کی سہولت و رسائی دینا، دوسرے کو اپنی ویب سائٹ کے منافع کا مالک بنانا ہے، جو کہ فی زمانہ قابلِ معاوضہ سروس ہے اور ویب سائٹ سے مقصود بھی ہوتی ہے اور اجارہ بھی شرعاً منافع کو بالعوض مالک بنانے کا نام ہے جو کہ جائز ہے، لہذا یہ عقد بھی شرعاً جائز ہو گا۔

درمختار میں اجارے کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرمایا: "ھی تملیک نفع مقصود من العین بعوض" یعنی: کسی چیز کے عوض ایسے نفع کا مالک بنانا جو عین شے سے مقصود ہو اجارہ کہلاتا ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار جلد 6، صفحہ 4، دار الفکر، بیروت)

الهداية فی شرح بداية المبتدی میں اجارہ کی تعریف کے بارے میں ہے: "الإجارة عقد على المنافع بعوض لأن الإجارة في اللغة بيع المنافع" ترجمہ: اجارہ ایسا عقد ہے کہ کسی چیز کے عوض نفع کا مالک بنانا ہے اس لئے کہ اجارہ لغت میں نفع کی بیع کو کہتے ہیں۔

(الهداية فی شرح بداية المبتدی، جلد 3، صفحہ 203، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اس کی نظیر کتب فقہ میں فقہا کا بیان کردہ یہ مسئلہ ہے کہ جہاں دیوار پر کیل ٹھونک کر ریشم کی اصلاح کرنے کے لئے دیوار عقد اجارہ پر دی جاتی ہو، اس جگہ پر ایسا عقد اجارہ کرنا درست ہے؛

چنانچہ فتاوی ہندیہ میں ہے: "ولو استأجر حائطا ليتد فيها الأوتاد يصلح عليها الإبريسم لينسج به شعرا أو ديباجا۔۔۔ وفي عرف ديارنا ينبغي أن يجوز. كذا ذكره بعض

مشایخنا لأن الناس تعاملوا ذلک" ترجمہ: کسی نے دیوار کرائے پر لی اس لئے کہ اس میں کیل ٹھونک کر اس پر ریشم کو درست کرے تاکہ اس کے ذریعے ریشم کا کپڑا بن سکے تو ہمارے بلاد کے عرف کے مطابق یہ جائز ہونا چاہیے۔ اسی طرح ہمارے بعض مشائخ نے ذکر کیا ہے کیونکہ اس پر لوگوں کا تعامل ہو چکا ہے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد4، صفحہ442، مطبوعہ کوئٹہ)

ملک العلماء امام ابو بکر بن مسعود کاسانی (وفات: 587ھ) بدائع الصنائع میں لکھتے ہیں:

"الاستئجار علی المعاصی أنه لایصح لأنه استئجار علی منفعة غیر مقدورة الاستیفاء شرعا کاستئجار الإنسان للعب واللهو، وکاستئجار المغنیة، والنائحة للغناء، والنوح" ترجمہ: ناجائز کاموں پر اجارہ کرنا درست نہیں (یعنی ناجائز ہے)؛ کیونکہ یہ ایسی منفعت پر اجارہ ہے جسے شرعی طور پر پورا کرنے پر قدرت نہیں (یعنی عدم اجازت کی بناء پر یہ انجام نہیں دے سکتا) جیسا کہ گانے والی سے گانا گانے اور نوحہ کرنے والی سے نوحہ کرنے پر اجارہ کرنا۔

(بدائع الصنائع، فصل فی انواع شرائط رکن الاجارۃ، جلد4، صفحہ189، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

11شوال المکرم1446ھ/10اپریل2025ء

الحمدللہ! اب آپ مرکز الاقتصاد الاسلامی (لاہور برانچ) کے ذریعے ماہر و مستند مفتیانِ کرام سے آفس میں تشریف لا کر یا آن لائن میٹنگ شیڈول کر کے اپنے کاروباری معاہدات (کاروبار، پارٹنرشپ، انویسٹمنٹ، مارکیٹنگ وغیرہ) کی شرعی راہنمائی (Sharia Guidance) کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

LOCATION

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج IslamicEconomicCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: 171، E-1 بلاک، فیضان نوری رضوی مسجد، جوہر ٹاؤن، لاہور
ای میل: iec.lhr@daruliftaahlesunnat.net